Term: I
Session 2023-2024

TNG The Next Generation School

Name: _______________
Section: _______________
Date: _______________

نوٹ: درج ذیل جملوں کی تلخیص کریں:۔

مثال: عبداللہ کے ماں باپ بہت خوش اخلاق، غم گسار، مہربان اور ہمدرد تھے۔

تلخیص: عبداللہ کے والدین بہت نیک تھے۔

1-قرآنِ پاک اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ آسمانی کتابوں میں سے آخری ہے۔

2-ڈاکٹر صاحب نے مریض کو نصیحت کی کہ اگر وہ تندرست ہونا چاہتا ہے تو اُسے باقاعدہ علاج کرانا ہوگا۔

3-موت زندگی کی ایک ایسی بڑی حقیقت ہے جس کا سامنا ہر ذی رُوح کو کرنا ہے۔

4-ماں ایک ایسی ہستی ہے جس کا بدل اس پوری دُنیا میں کوئی نہیں۔

5-جنگل جتنا گھنا تھا، اُتنا ہی وہ خوبصورت بھی تھا۔

6-شدید تھکن کی وجہ سے میرا سارا جسم بے حال تھا اور میرے کپڑے دُھول مٹی میں اَٹ گئے تھے۔

7-اُن دیہاتوں میں رہنے والے چھوٹے چھوٹے جھونپڑوں میں رہتے، موٹا جھوٹا لباس پہنتے اور رُوکھی سوکھی کھا کر سو رہتے تھے۔

8-دیہاتی علاقوں کے رہنے والوں نے کچھ خاص اُصول بنائے ہوئے تھے جن کے مطابق وہ زندگی گزارتے تھے۔

9- لوہے کا کام کرنے والے نے مجھے لوہے سے بنا ہوا ایک ایسا اوزار بنا کر دیا جو نہ صرف مضبوط تھا بلکہ انتہائی خوبصورت اور زندگی بھر کے لیے کام کرنے والا تھا۔

10-وہ لوگ جو اپنی عزت کا خیال رکھنے والے اور اپنے آپ کو پہچاننے والے ہوتے ہیں وہ کبھی دوسرے کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے۔

11-رضیہ سلطانہ بہت ذی فہم، عقل مند اور ذہین خاتون تھی اور ذرا سا غور کرنے کے بعد بات کی تہہ تک پہنچ جاتی تھی۔

12-شہد کی مکھیاں خود ہی ایک ایسی ویکس پیدا کرتی ہیں جس کی مدد سے وہ شہد کا چھتہ تیار کر لیتی ہیں۔

13۔جب بادشاہ کے مصاحبوں نے اس ارادے سے اِدھر اُدھر نگاہ ڈالی کہ بادشاہ کی دلچسپی کی کوئی چیز ڈھونڈ جائے تو اُنہیں کچھ فاصلے پر درختوں کے درمیان ایک عمارت دکھائی دی جس پر اُنہوں نے بادشاہ کو متوجہ کیا۔

طلبہ کو ورک شیٹ کی صورت میں دیئے گئے جملوں کی تلخیص

جملہ نمبر 1۔ قرآن آخری الہامی کتاب ہے

جملہ نمبر 2۔ ڈاکٹر نے مریض کو باقاعدگی سے علاج کرانے کی تاکید کی۔

جملہ نمبر 3۔ موت اٹل ہے۔

جملہ نمبر 4۔ ماں کا کوئی نعم البدل نہیں۔

جملہ نمبر 5۔ جنگل گھنا اور خوبصورت تھا۔

جملہ نمبر 6۔ میں تھکا ہوا تھا اور میرے کپڑے گرد آلود تھے۔

جملہ نمبر 7۔ دیہاتی انتہائی غربت کی زندگی گزار رہے تھے۔

جملہ نمبر 8۔ اُن دیہاتیوں کی زندگی کے کچھ اُصول تھے۔

جملہ نمبر 9۔ لوہار نے مجھے مضبوط اور پائیدار اوزار بنا کر دیا۔

جملہ نمبر 10۔ خوددار اور خود شناس لوگ کبھی بھیک نہیں مانگتے۔

جملہ نمبر 11۔ رضیہ سلطانہ ایک اچھی منتظم اور معاملہ فہم عورت تھی۔

جملہ نمبر 12۔ شہد کی مکھیاں اپنا چھتہ تیار کرنے کے لیے ویکس خود پیدا کرتی ہیں۔

جملہ نمبر 13۔ بادشاہ کے ساتھیوں نے کچھ فاصلے پر ایک عمارت دیکھتے ہی دلچسپی کی خاطر بادشاہ کو اُدھر متوجہ کیا۔